

اقبال اور انسانیت

سوال نمبر ۱۔ صالح زندگی کی تعمیر کیلئے اقبال نے کس بات کو ضروری قرار دیا ہے؟

جواب۔ صالح زندگی کی تعمیر کے لئے اقبال نے خودی کو ضروری

قرار دیا ہے اور اپنی خودی کے ساتھ دوسروں کی

خودی کا احترام کرنا بھی بے حد ضروری ٹھہرایا ہے۔

یہ دونوں شرطیں اچھی اور با مقصد زندگی کے لئے بہت سی ضروری ہیں۔

جب تک ہم رواداری کو اپنی کشتی کا بادبان نہ بنائیں

گے تب تک ہماری اپنی زندگی پھل پھول نہیں سکتی۔ اس عقیدے

کی روشنی میں اقبال نے انسان کے بلند مقام کو پہچانا، اسے

ایک پر اُفید اور حوصلہ افزا پنجام دیا۔

سوال نمبر 2۔ ”خودی“ سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ اقبال کے نزدیک ”خودی“ خود شناسی اور محرت نفس

ہے۔ جب انسان اپنے آپ کو سمجھے تو دوسروں کا احترام

کرنے لگتا ہے یا دوسرے لوگوں یا قوموں کے ساتھ تعلقات

استوار کر سکتا ہے اس کو ”خودی“ کہتے ہیں۔ اپنا احترام

کرنا خودی کا ایک حصہ ہے اور دوسروں کا احترام

کرنا خودی کی دوسری شاخ ہے۔

سوال نمبر 3. دُنیا آجکل کس خطرے کی زد میں ہے؟

جواب) دُنیا آجکل جس خطرے کی زد میں ہے وہ یہ ہے کہ  
 السالون کے درمیان دشمنی اور نفرت کی دیواریں  
 کھڑی کی جا رہی ہیں جس سے زندگی کا خوبصورت  
 نقشہ بگڑ گیا ہے اور بدصورت بن گیا ہے۔ رنگ، نسل،  
 ذات یاوت اور ملک کے نام پر انسان الگ الگ خالوں  
 میں تقسیم ہوئے ہیں۔ آج کی دُنیا میں قوم کا نام لے  
 کر فرقہ پرستی کو سوادِ جاری ہے۔ ایک قوم والے تعصب  
 کا شکار ہو کر دوسری اقوام سے نفرت کرتے ہیں۔  
 علم کے ہتھیار سے آدمی تباہی پھیلا رہا ہے۔ انسانیت  
 ہتھیاروں کی زد میں ہے۔

سوال نمبر 4. اقبال کی شاعری کے بنیادی فکری پہلو کیا ہیں۔

جواب) "اقبال اور انسانیت" مضمون میں خواجہ غلام الہدیٰ نے  
 اقبال کی شاعری اور اس کے جذبِ بنیادی فکری  
 پہلوؤں کی وضاحت کی ہے۔ ان میں نوعِ انسان کی  
 وحدت، احترامِ خودی، رواداری اور انسان دوستی  
 کے پہلو قابل ذکر ہیں۔ اقبال بہتر انسان کی تلاش  
 میں ہے جس کے دم سے یہ دُنیا خوبصورت بن سکتی  
 ہے۔ اقبال نے اپنی شاعری میں جگہ جگہ نہایت دلکش انداز  
 میں اس دل و دماغ سے انسان کی تصویر کشی کی ہے جو  
 رنگ و نسل، ذات یاوت جیسے بناوٹی اختلافات کو بالکل لند  
 نہیں کرتا ہے۔ جو انسان کے درمیان اتفاق کی حقیقت کو دیکھ  
 اور سمجھ سکتے ہیں۔ یہ بہتر انسان ساری دُنیا کو والک کل کو دیکھ  
 بڑا ملک بانتا ہے اور اس میں رہنے والے ہر شخص کو ایک ہی  
 خاندان کا فرد سمجھتا ہے وہ السالون کے درمیان فرقہ پرستی  
 کو ختم نہیں کرتا۔



سوال نمبر ۵ • انسان اور انسانیت کی فلاح کیلئے اقبال کا کیا پیغام ہے؟  
جواب) انسان اور انسانیت کی فلاح سے بڑے اقبال نے رواداری،  
محبت اور انسان دوستی کا پیغام دیا۔

بہنی نوع انسان اپنے دل و دماغ سے دروازوں کو  
کھول دے تاکہ تحصیب، تنگ نظری اور نسلی حسد  
کے جاڑے صاف ہو جائیں تاکہ انسان کو انسان اس  
کے اصلی روپ میں دیکھ سکے۔ انسان ایک دوسرے  
کا خون پینے سے بچائے ایک دوسرے کے دکھ سکھ  
کے ساتھی بن سکیں۔

